© rasailojaraid.com

تعارف وتبصرہ

قرآن اور دعا

محمد ثناء اللہ عمری، ایم۔اے
ادارہ تحقیقات اسلامی، جامعہ دارالسلام۔ عمرآباد
صفحات ۲۲۶۔ قیمت ۱۲ روپئے

'ادارہ تحقیقات اسلامی' جامعہ دارالسلام عمرآباد کی یہ پہلی کتاب ہے جو صاف ستھری اور اچھی کتابت وطباعت کے ساتھ منظر عام پر آئی ہے۔ یہ کتاب کل پچیس مضامین پر مشتمل ہے۔ جامعہ کے نامور بزرگ استاد مولانا سید عبدالکبیر مدظلہٗ نے اپنے مقدمہ میں اس کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے جو کسی نو عمر مصنف کی حوصلہ افزائی کے لئے بہت کافی ہے:

"یہ کتاب قرآنی دعاؤں کا نرا انتخاب یا مجموعہ ہی نہیں ہے بلکہ قرآن پاک کی روشنی میں دعا اور اس کے متعلقات کا ایک مطالعہ ہے جو خاص محنت اور لگن سے کیا گیا ہے۔" مزید فرماتے ہیں:

"اس طرح کتاب اللہ کا باب دعا ایک مستقل کتاب کی شکل میں سامنے آیا ہے۔ مواد کی تقسیم، ابواب کی ترتیب اور آیات کا اندراج بڑی حد تک قدرتی اور منطقی ہے۔ میری رائے ہے کہ یہ کتاب قرآن کی روشنی میں دعا کی اہمیت وضرورت اور اس کے مرتبہ ومقام کو سمجھنے اور سمجھانے کی ایک مفید کوشش ہے۔"

کتاب پر ایک سرسری نظر ڈالنے ہی سے اندازہ ہوتا ہے کہ مصنف کے اندر تصنیف وتالیف کی فطری صلاحیت ہے۔ اور وہ مستقبل میں ان شاء اللہ بہتر علمی خدمت انجام دے سکتے ہیں۔ البتہ کچھ باتیں کھٹکتی ہیں جن کا آئندہ لحاظ رکھنا مفید ہوگا۔ پوری کتاب میں مختلف مسائل پر بحث کا انداز کافی ہلکا نظر آتا ہے۔ حوالوں کا بالکل اہتمام نہیں کیا گیا ہے جس سے کتاب کا وزن کم ہوگیا ہے۔ کتاب ایک تحقیقی ادارے کی طرف سے منظر عام پر آئی ہے تو اس کی کچھ نہ کچھ رعایت ملحوظ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رکھنی ضروری تھی۔ صفحہ ۵، ۷، ۱۰، ۵۴ اور ۱۵۵ پر حدیثوں کے اجمالی حوالے تک نہیں ہیں۔ صفحہ ۱ پر ابن قیمؒ کے حوالے سے ایک بات کہی گئی ہے اور ماخذ کا ذکر نہیں ہے۔ صفحہ ۴ پر 'مفسرین کرام' کی بات بلا حوالہ کہی گئی ہے۔ صفحہ ۷ پر دعا کی اہمیت کے سلسلے میں 'دیمنی سن' کا ایک شعر نقل کیا گیا ہے۔ استدلال میں کوئی قباحت نہ ہونے کی صورت میں بھی یہ چیز کتاب کے مزاج سے غیر ہم آہنگ ہے۔ اشعار کا استعمال کثرت سے کیا گیا ہے جو اکثر و بیشتر غیر ضروری سا محسوس ہوتا ہے۔ اور کہیں کہیں تو بالکل بے جوڑ ہو گیا ہے۔ مثال کے طور پر ص ۹۶ پر نماز کی اہمیت کے سلسلے میں اس کے تسلسل کو بیان کرنے کے بعد کہ کس طرح حضرت ابراہیمؑ سے لے کر پیغمبر آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم تک یہ چیز ہر نبی کی دعوت میں بلا استثنا موجود رہی ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کے اس مبارک آغاز کی تکمیل 'احزاب ۲۲' کے حوالے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہوئی۔ اس پس منظر میں متنبی کا یہ شعر کس قدر بے جوڑ بلکہ عظمتِ صلاۃ کے منافی ہے۔

وما الدهر الا من رواة قصائدی اذا قلت شعرا اصبح الدهر منشدا

سنجیدہ موضوعات میں یوں بھی اشعار کے زیادہ استعمال سے اجتناب بہتر ہے۔
سب سے زیادہ تکلیف دہ معاملہ اسرائیلی روایات کا ہے جنھیں بلا تحقیق و تنقید قبول کر لیا گیا ہے۔ صفحہ ۱۳۶ 'عزیز مصر جنسی اعتبار سے ناقص تھا' یہ خالص اسرائیلی روایت ہے۔ شاید اسی کے اثر سے 'عفت و عصمت کی دعا' کا یہ پورا بیان صفحہ ۱۳۶ تا ۱۴۹ ثقاہت کے منافی معلوم ہوتا ہے۔ جسے امید ہے اگلے ایڈیشن میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ 'دوسری طرف امراۃ عزیز کا جوبن پھٹا پڑتا تھا۔ عشق و ہوسناکی کے بلاوے اسی جوبن کی طرف سے تھے۔ وہاں تو غارت گرانِ متاعِ عصمت کی ایک پوری پلٹن موجود تھی۔ کھسیانی ہو کر اس کی بیوی نے صندوق یوسف کے کندھے پر رکھ دی' وغیرہ۔ اس طرح کا اندازِ بیان ایک پیغمبر کے تذکرہ کے ذیل میں کسی صورت موزوں نہیں۔ قرآن نے ان واقعات کو جو اجمال کے پردے میں رکھا ہے تو یقیناً اس کی بھی کوئی مصلحت ہے۔ اسی طرح صفحہ ۱۲۵ پر سورہ طٰہٰ کی آیات ۲۰-۳۰ کی تشریح کے ذیل میں اس اسرائیلی روایت کو بلا تکلف قبول کر لیا گیا ہے جس میں حضرت موسیٰؑ کی لکنت کی وجہ بیان کی گئی ہے۔ افسوس ہے کہ یہ بے سر و پا واقعہ حافظ ابن کثیر کے یہاں جگہ پا گیا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر: ۲/۱۲۶، ۱۲۷) اور متعلقہ آیت کی انھوں نے انتہائی کمزور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تاویل پیش کی ہے، جو متعدد پہلوؤں سے ناقابل توجہ ہے۔ حضرت موسیٰؑ کی لکنت کا اجمالی ذکر توراۃ کتاب خروج میں ہے۔ اس کی تفصیل نمک مرچ لگا کر تلمود میں بیان ہوئی۔ (تفہیم القرآن: ۹۲/۳)۔ اس مقام پر اگر مصنف 'تفہیم القرآن' اور 'تدبر قرآن' کے متعلقہ حصے پر ایک نظر ڈال لیتے تو بات واضح ہو جاتی۔ جن میں انتہائی محکم دلائل سے مذکورہ واقعہ کی غلطی واضح کی گئی ہے۔ صفحہ ۲۸ پر 'اصر' کا ترجمہ 'بندھنوں اور گرفتاریوں کا بوجھ' کیا گیا ہے جو غلط ہے صحیح نہیں ہے۔ بہر حال ان فرو گذاشتوں سے قطع نظر کتاب مفید ہے۔ اور ہم مستقبل میں مصنف سے اچھی توقعات وابستہ کرتے ہیں۔

(سلطان احمد اصلاحی)

ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ کے اہم

انگریزی کتابچے

(1) ISLAM — THE UNIVERSAL TRUTH 3/-

(2) ISLAM AND THE UNITY OF MAN KIND 3/-

BY: Maulana Syed Jalaluddin Umri

(3) PITFALLS ON THE PATH OF ISLAMIC MOVEMENT 4/-

(4) HOW TO STUDY ISLAM 2/-

(5) MUSLIMS AND DAWAH OF ISLAM 2/-

BY: Maulana Sadruddin Islahi

پتہ: ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی: پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ ۲۰۲۰۰۱

اعلان

تحقیقات اسلامی کا دوسرا شمارہ۔ اپریل۔ جون ۸۲ء ادارہ کو مطلوب ہے۔ جو حضرات یہ شمارہ ادارہ کو ارسال فرمائیں گے ادارہ اس کے بدلے تازہ شمارہ یا اس کی قیمت مبلغ پانچ روپیہ بھجوا دے گا۔

© rasailojaraid.com